231

آیات نمبر 18 تا 27 میں روز قیامت کفار و مشرکین کے انجام کا بیان، کمزور لوگ اور ان کے سردار
ایک دوسرے پر لعنت کریں گے۔ شیطان بھی اپنی پیروی کرنے والوں سے اعلان برأت کرے گا
اور کہے گا کہ اس انجام کے تم خود ذمہ دار ہو۔ اس کے برعکس اہل ایمان جنت میں اللہ کی عطا کی
ہوئی نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔ توحید اور شرک کے بارے میں ایک مثال۔ اللہ اہل
ایمان کو اس دنیا میں بھی ثابت قدم رکھتا ہے اور آخرت میں بھی ثابت قدم رکھے گا

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۣاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ
عَاصِفٍ ۭ جن لوگوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کا رویہ اختیار کیا ہے ان کے نیک اعمال
کی مثال راکھ کے ڈھیر جیسی ہے جسے آندھی کے دن تیز ہوا اڑا کر لے جائے لَا يَقْدِرُوْنَ
مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰي شَيْءٍ ۭ جو کچھ انہوں نے دنیا میں اپنے نیک اعمال کے ذریعے کمایا ہو
گا ان میں سے کچھ بھی ان کے ہاتھ نہ آئے گا ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ١٨ یہ ان کی
انتہا درجے کی گمراہی ہے اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ
کیا تم غور نہیں کرتے کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو خاص مصلحت کے ساتھ با مقصد پیدا
کیا ہے اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ١٩ وہ اگر چاہے تو تم سب کو فنا کر
دے اور تمہاری جگہ ایک نئی مخلوق لے آئے وَّمَا ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ٢٠ اور ایسا
کرنا اللہ کے لئے کچھ دشوار نہیں ہے وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰۗؤُا لِلَّذِيْنَ
اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ
شَيْءٍ ۭ اور قیامت کے دن جب سب لوگ اللہ کے سامنے پیش ہوں گے تو کمزور لوگ
اپنے متکبر سرداروں سے کہیں گے کہ دنیا میں ہم تمہارے کہنے پر عمل کرتے تھے تو کیا آج
تم اللہ کے عذاب میں سے کچھ تھوڑا سا حصہ ہم پر سے ہٹا سکتے ہو قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ

لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ وہ جواب دیں گے کہ اگر اللہ نے ہمیں نجات کی کوئی راہ دکھائی ہوتی تو ہم
بھی ضرور تمہیں دکھا دیتے سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ
مَّحِيْصٍ ؏ ﴿٢١﴾ رکوع [٣] اب تو خواہ آہ وزاری کریں یا صبر کریں ہمارے لئے دونوں برابر
ہیں، بہرحال ہمارے لئے یہاں سے بچ نکلنے کی کوئی صورت نہیں ہے وَ قَالَ الشَّيْطٰنُ
لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَ وَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ اور
جب سب باتوں کا فیصلہ ہو چکے گا تو شیطان کہے گا کہ بے شک اللہ نے تم سے جو وعدے کئے
تھے وہ سب سچے تھے اور میں نے تم سے جو وعدے کئے تھے وہ سب جھوٹے تھے وَ مَا
كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ میرا تم پر کوئی
زور تو نہیں تھا مگر صرف اتنی بات تھی کہ میں نے تم کو اپنی طرف بلایا اور تم نے میرا کہنا
مان لیا فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَ لُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ سو اب تم مجھے ملامت نہ کرو، اپنے آپ ہی
کو ملامت کرو مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَ مَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ یہاں نہ میں تمہاری
فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ
اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اس سے پہلے جو تم مجھے اللہ کا شریک ٹھہراتے رہے ہو بیشک
میں اس سے بری الذمہ ہوں اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٢﴾ بلاشبہ ظلم کرنے
والوں کے لئے بڑا ہی دردناک عذاب ہے وَ اُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ اور
اس کے برخلاف جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انہیں جنت کے ایسے
باغات میں داخل کیا جائے گا جن میں نہریں بہ رہی ہیں، وہ اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ ان

میں رہیں گے تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ وہاں ایک دوسرے کے لئے ان کی یہی دعا ہو گی
کہ تم پر سلامتی ہو اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ
اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! کیا آپ نے غور نہیں کیا
کہ اللہ نے کلمہ طیبہ کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے، وہ ایک پاکیزہ درخت کی مانند ہے جس کی
جڑ خوب مضبوط اور شاخیں آسمان تک بلند ہوں کلمہ طیبہ سے مراد توحید اور اس پر مبنی
عقائد و نظریات ہیں تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وہ اپنے رب کے حکم سے ہر
وقت پھل دے رہا ہو وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾
اللہ لوگوں کے لئے مثالیں اس لیے بیان کرتا ہے کہ وہ اچھی طرح سمجھ لیں وَمَثَلُ كَلِمَةٍ
خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ِۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ اور نا
پاک کلمہ کی مثال ایک ایسے خراب درخت کی سی ہے کہ اس کی جڑ کو کسی قسم کا جماؤ نہ ہو اور
جب چاہا زمین کے اوپر سے اکھاڑ پھینکا کلمۂ خبیثہ سے مراد کلمۂ شرک اور شرک و کفر پر مبنی
عقائد و نظریات ہیں يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ جو لوگ ایمان لائے، اللہ انہیں قول ثابت یعنی کلمہ طیبہ کی
برکت سے دنیا کی زندگی میں بھی ثابت قدم رکھتا ہے اور آخرت میں بھی ثابت قدم رکھے
گا وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ڐ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ اور اللہ ظالموں کو گمراہی میں
بھٹکتا چھوڑ دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے ﴿۲۷﴾ ع رکوع [۴]

[# 231]

In verses 18 to 27, the consequences of the Day of Judgment for the disbelievers and polytheists are described. Weak individuals and their leaders will curse one another. Satan will disown those who followed him and will declare his innocence, saying that they themselves are responsible for their fate. In contrast, the people of faith will be enjoying the blessings granted by Allah in paradise. There is an example regarding monotheism and polytheism. Allah keeps the believers steadfast in this world as well as in the Hereafter.

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ اِشْتَدَّتْ
بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ

The example of those who disbelieve in their Lord is [that] all their deeds are like ashes which the wind blows forcefully on a stormy day.

لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ

They are unable [to keep] a single thing from what they earned [in the life].

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٨﴾

That is the straying, far away [from the Right Path].

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ

[O humanity!], Have you not realized that Allah created the heavens and the earth with a [specific] purpose?

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٩﴾ۙ

If He wills so, He can do away with [all of] you and bring forth a new creation.

وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝٢٠

And that is not difficult for Allah [at all].

وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ

And [on the day of judgment] all of them shall appear before Allah. Those who were [weak and] oppressed will say to those who were arrogant, 'We were only your [devoted] followers, so can you relieve us [now] a little from Allah’s punishment?'

قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ

They will say [to them], Had Allah guided us, we would have guided you too.

سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾

رکوع [۳]

It is the same for [all of] us now, whether we grieve impatiently or endure [our punishment] patiently: there is no escape for [any of] us.

وَ قَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ

And when the judgement has been passed, Satan will say, 'Indeed, Allah had promised you, the promise of truth. And I promised you, but I betrayed you.

وَ مَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ

But [the fact is that] I had no authority over you, except that I invited you, and you responded to me.

فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ

So do not blame me; rather, blame yourselves.

مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ

[Here], neither can I respond to your cries [for help], nor can you respond to mine.

اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ

Indeed, I disown your associating me [as partner] with Allah in past.

اِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۲۲﴾

Indeed, for the wrongdoers, there shall be a painful punishment.

وَ اُدۡخِلَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ
مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ‌ ؕ

And those who believe and do righteous deeds, shall be admitted to the gardens [of paradise] beneath which rivers flow, wherein they shall abide forever by the permission of their Lord.

تَحِيَّتُهُمۡ فِيۡهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾

And their salutation therein shall be, 'Peace!'

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿٢٤﴾

[O Prophet!] Have you not considered how Allah [presents an example], and compares a good word [of faith] with a good tree, whose root is firmly fixed, and its branches are [high] in the heaven?

تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ

It brings forth its produce at every [season, on] time, by permission of its Lord.

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٥﴾

And this is how Allah presents examples for the people, so that they may become mindful [of His commandments].

وَ مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾

And [on the other hand] the example of an evil word [of unbelief] is like a corrupt tree, uprooted from the surface of the earth, not having any stability.

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ

Allah shall keep firm those, who believe with the firm words (of faith), both, in the life of this world and in the Hereafter.

وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙۗ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ ع رکوع [۴]

And Allah leaves the wrongdoers to stray. For, Allah does whatever He so wills.